سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۲۰۰۱
SINDH ORDINANCE NO.I OF 2001
صوبائی موٹر گاڑیاں (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۰
THE PROVINCIAL MOTOR VEHICLES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2000
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

۳۔ ۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

۴۔۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.I OF 2001

صوبائی موٹر گاڑیاں (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۰

THE PROVINCIAL MOTOR VEHICLES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2000

[۳ جنوری ۲۰۰۱]

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹۶۵ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹۶۵ میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیئے ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر ۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو صوبائی موٹر گاڑیاں (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۰ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

۲۔ صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹۶۵ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ 116-A کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"116-A ٹکٹ نظام (۱) کوئی ایراضی جس کے بارے میں حکومت نے سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے بیان کیا ہو، جس پر اس دفعہ کی گنجائشیں نافذ ہوں، وہاں ایک وردی میں پولیس

عملدار، جو بڑے منشی کے عہدے سے کم نہ ہو، جب تک کچھ اس آرڈیننس یا وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے متضاد نہ ہو، کسی بھی شخص کو موٹر گاڑی کے سلسلے میں بارہویں شیڈول میں بیان کردہ کوئی جرم کرنے پر جرمانہ لگا سکتا ہے۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایک پولیس عملدار فارم J میں، چار کاپیوں میں چارج شیٹ بنائے گا، جیسے پیشگی پہلے شیڈول میں بنی ہوئی ہے، اور کرے گا:

(a) فوری طور پر اس کی ایک نقل جوابدار کو دے گا، جو اس کی وصولی کی اپنی دستخط یا انگوٹھے کے نشان سے، جیسے معاملہ ہو، آگہی دے گا۔

(b) چوبیس گھنٹوں کے دوران چارج شیٹ کی دوسری نقل عدالت کو بھیجے گا، جس کو اس پر کارروائی کا دائرہ اختیار ہوگا۔

(c) چوبیس گھنٹوں کے دوران چارج شیٹ کی تیسری نقل بیان کردہ ایجنسی کو بھیجے گا، جہاں جوابدار کو جرمانہ جمع کروانا ہے؛ اور

(d) چوتھی نقل رکارڈ میں رکھے گا۔

(۳)اس دفعہ کے تحت کیئے گئے جرم میں زیر الزام فرد اگر وہ الزام کا دفاع کرنا نہیں چاہتا، وہ دفعہ (۲) کے تحت اس کو چارج شیٹ ملنے والی تاریخ کے سات یوم کے دوران چارج شیٹ میں بیان کردہ جرم کے لیئے جرمانہ نیشنل بینک آف پاکستان کی کسی بھی برانچ میں نقد رقم کے ذریعے متعلقہ پولیس عملدار یا اس سلسلے میں بیان کردہ پولیس اسٹیشن کو آگہی کے بعد ادا کرے گا۔

سندھ کے ۱۹۹۴ ایکٹ XXII کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

(۴)جہاں زیر الزام شخص قصور وار ثابت ہو اور بیان کردہ جرمانہ ادا کرتا ہے اور ذیلی دفعہ (۳) کی گنجائشوں پر عمل کرتا ہے تو اس کے خلاف اس گناہ کے سلسلے میں کوئی مزید قدم نہیں اٹھایا جائے گا۔

سندھ کے ۱۹۹۴ ایکٹ XXII کی

(۵)اگر ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کردہ طریقیکار کے

دفعہ 6-A کی ترمیم
Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

تحت جرمانہ ادا نہیں کیا جاتا تو پولیس عملدار جو چارج لگا رہا ہوگا وہ مجرم کے خلاف عدالت میں شکایت کرے گا، جس کو اس جرم کے خلاف کارروائی کا دائرہ اختیار ہوگا۔

(٦)حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے بارہویں شیڈول میں ترمیم کر سکتی ہے تا کہ کوئی نئی داخلا اس سلسلے میں شامل کی جا سکے یا ترتیب دی جا سکے یا اس سلسلے میں موجود کوئی داخلا ختم کی جا سکے۔"

٣۔مذکورہ آرڈیننس کے پہلے شیڈول میں:

(a) "فارم J" کے لیئے اس آرڈیننس کے ضمیمہ I میں بیان کردہ فارم کو متبادل بنایا جائے گا؛ اور

(b) "فارم K" کو ختم کیا جائے گا۔

٤۔ مذکورہ آرڈیننس میں اس آرڈیننس کے ضمیمہ II میں بیان کردہ "بارہویں شیڈول" کو متبادل بنایا جائے گا۔

i- گردان
فارم "J"
(ملاحظہ کریں دفعہ 116A)

ٹکٹ نمبر ______________ کتاب نمبر ____

مجرمو ں کا نام ________________________

مجرموں کا پتہ ________________________

ڈرئیونگ لائسنس نمبر ___________________

شناختی کارڈ نمبر _____________________

گاڑی نمبر ________ گاڑی کا قسم __________

خلاف ورزی کی جگہ/ٹریفک سیکشن ___________

خلاف ورزی کا کوڈ/قسم _________________

جرم کی تاریخ __________ وقت _________

بیان کردہ جرمانہ ________________________

دائرہ اختیار رکھنے والی عدالت ___________________

پولیس اسٹیشن کا نام جس کو

جرمانہ کی ادائگی کی اطلاع دینی ہے ___________

مجرم کی دستخط/انگوٹھے کا نشان ____________

ٹکٹ جاری کرنے والے عملدار کی دستخط __________

دستاویزات اگر لیئے گئے ہیں

مجرم کو بیان کردہ جرمانہ کراچی نیشنل بینک کی کسی بھی برانچ میں سات یوم کے دوران جمع کرانا پڑے گا، جس میں ناکام ہونے پر دائرہ اختیار رکھنے والی عدالت میں کارروائی ہوگی۔

فقط بینک کے استعمال کے لیئے

برانچ __________ تاریخ _______________

وصول کردہ روپے __________ (الفاظ میں) ________

دستخط سرکاری مہر

دستخط

بارہواں شیڈول

(ملاحظہ کریں دفعہ 116-A)

حصہ -I

نقل و حرکت کی خلاف ورزی

جریاں نمبر	خلاف ورزیاں	جرمانہ
.1	مقرر کردہ اسپیڈ کی حد سے زائد	200.00/= روپے
.2	پبلک سروس کی گاڑی میں اجازت دیئے گئے افراد سے زائد افراد اٹھانا	100.00/= روپے
.3	(ہتھرادو/الیکٹریکل) ٹریفک	200.00/=

	سگنل کی خلاف ورزی	روپے
.4	پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی طرف سے اوورلوڈنگ (سامان اٹھانا)	100.00/= روپے
.5	آگے نکلنا، جہاں منع ہو	100.00/= روپے
.6	دوسری گاڑیوں کو راستہ دینے میں ناکامی	100.00/= روپے
.7	ایمرجنسی گاڑیوں کی نقل و حرکت میں رکاوٹ ڈالنا	50.00/= روپے
.8	سامان بھرنے کی گنجائش کی پابندی سے زائد بھرائی	100.00/= روپے
.9	رات میں بغیر لائیٹ کے گاڑی چلانا	100.00/= روپے
.10	روڈ کے غلط سائیڈ پر گاڑی چلانا	100.00/= روپے
.11	ٹریفک سگنلز کی خلاف ورزی	200.00/= روپے
.12	ریلوی ٹریک کی خاص کراسنگ	50.00/= روپے
.13	تمام قریب سے پیچھا کرنا اور تیزی سے کٹ دینا	100.00/= روپے
.14	کالے/پوشیدہ شیشوں سے گاڑی چلانا، جن سے گاڑی کے اندر نظر نا پڑے	200.00/= روپے
.15	ٹریفک قطاروں سے گذرنا	100.00/= روپے
.16	دوسری ٹریفک کے لیئے ہیڈ لائیٹ بند کرنے میں ناکامی	50.00/= روپے
.17	ون وے اسٹریٹ میں غلط سائڈ پر چلانا	100.00/= روپے

.18	موڑ کاٹنے کا اشارہ بیان کردہ مقصد سے دوسرے مقصد کے لیئے استعمال کرنا	100.00/= روپے
.19	جہاں منع کیا گیا ہو گاڑی چلانا	50.00/= روپے
.20	چیزوں کی غلط طریقے لوڈنگ/غلط طریقے بھری ہوئی چیزیں	100.00/= روپے
.21	لائیٹنگ گھٹنوں کی پابندی کرنے میں ناکامی	50.00/= روپے
.22	ٹریفک میں رکاوٹ ڈالنا	100.00/= روپے
.23	قانون کی نشانی کی پابندی میں ناکامی	50.00/= روپے
.24	حفاظتی ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانا	50.00/= روپے
.25	اسکول بس کے لیئے رکنے میں ناکامی	50.00/= روپے
.26	موڑ کاٹنا جس طرف منع ہو	50.00/= روپے
.27	سیکھنے والے ڈرائیوروں کی حفاظت میں ناکامی	50.00/= روپے
.28	پیدل جانے والوں کو اپنے راستے پر جانے سے محروم کرنا	100.00/= روپے
.29	لاپرواہی اور غفلت سے گاڑی چلانا	200.00/= روپے
.30	ڈرئیونگ لائسنس کے بغیر گاڑی چلانا	300.00/= روپے
.31	غیر رجسٹڑ شدہ گاڑی چلانا	100.00/= روپے

.32	انشورنس کوریج کے بغیر موٹر گاڑی چلانا	50.00/= روپے
.33	اسپیڈو میٹر کے بغیر یا خراب اسپیڈو میٹر سے گاڑی چلانا	50.00/= روپے
.34	ٹرانسپورٹ گاڑی میں خطرناک طریقے سے مسافر اٹھانا	100.00/= روپے
.35	خطرناک طریقے سے دروازہ کھولنا	100.00/= روپے
.36	خاص موڑ کاٹنا (غلط لین سے موڑ کاٹنا)	50.00/= روپے
.37	خاص لین کا استعمال	50.00/= روپے
.38	خاموشی والے زون میں ہارن بجانا	250.00/= روپے
.39	غلط طریقے سے پیچھے لوٹنا	100.00/= روپے
.40	لائسنس دکھانے سے انکار	100.00/= روپے
.41	ٹریفک پولیس کی طرف سے روکنے پر نہ رکنا	100.00/= روپے
.42	فٹنس سرٹیفکیٹ کے بغیر گاڑی چلانا	100.00/= روپے
.43	بیان کردہ وزن کی حد سے زائد سے گاڑی چلانا	100.00/= روپے
.44	غیر محفوظ حالت میں گاڑی استعمال کرنا	100.00/= روپے
.45	پریشر/میوزیکل ہارن استعمال کرنا	250.00/= روپے
.46	قانون/قواعد کی خلاف ورزی	100.00/=

	کرتے ہوئے گاڑی چلانا، جو دوسری صورت میں بیان نہ کیئے گئے ہوں	روپے
.47	دھواں نکالنے والی گاڑیاں	200.00/= روپے
.48	نابالغوں کی طرف سے گاڑی چلانا	350.00/= روپے
.49	وہ ہی غلطی دہرانا	400.00/= روپے
.50	مندرجہ بالا خلاف ورزیوں کی خلاف ورزی	400.00/= روپے
	حصہ-II گاڑی کھڑی کرنے کی خلاف ورزی	
.1	رکاوٹ سے 0.5 میٹر سے دور گاڑی کھڑی کرنا	50.00/= روپے
.2	سائیڈ واک پر گاڑی کھڑی کرنا	50.00/= روپے
.3	دوسری کار سے 0.5 میٹر سے کم کے اندر گاڑی کھڑی کرنا	50.00/= روپے
.4	زیبرا کرسنگ پاس کرنا	100.00/= روپے
.5	فائر ہائڈرنٹ سے ۳ میٹر سے کم میں گاڑی کھڑی کرنا۔	100.00/= روپے
.6	فائرنگ اسٹاپ نشان سے ۱۰ انچ سے کم میں گاڑی کی پارنگ	100.00/= روپے
.7	انٹرسیکشن سے ۱۰ انچوں سے کم میں گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ بنانا	100.00/= روپے

.8	"جہاں گاڑی کھڑی نہ کرنی ہو" وہاں گاڑی کھڑی کرنا۔	100.00/= روپے
.9	کسی احاطہ کی داخلا کے پاس گاڑی کھڑی کرنا	100.00/= روپے
.10	ایک بس اسٹاپ پو ر غئیر قانونی گاڑی کڑی کرنا	100.00/= روپے
.11	پل پر پارکنگ	100.00/= روپے
.12	گاڑی کھڑے کرنے کے میٹر سے متعلقہ جرم جو ہر آدھے گھنٹے میں بڑھ رہا ہو، وہ موٹر پارکنگ کی خلاف ورزی نہیں ہو گی۔	50.00/= روپے

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا